آخر یہ کیسے ممکن ہے کہ

جو لوگ

اللہ تعالیٰ کی خاطر

دنیا میں

عمر بھر

— اپنے نفس پر پابندیاں لگائے رہے ہوں‘

— حرام سے بچتے اور حلال پر اکتفا کرتے رہے ہوں‘

— فرض کو فرض جان کر اپنے فرائض بجالاتے رہے ہوں‘

— حق کو حق مان کر تمام حق داروں کے حقوق ادا کرتے رہے ہوں‘

— اور شر کے مقابلے میں ہر طرح کی تکلیفیں اور مشقتیں برداشت کر کے خیر کی حمایت کرتے رہے ہوں‘

اللّٰہ اُن کی یہ ساری قربانیاں ضائع کر دے

اور انھیں کبھی ان کا اجر نہ دے ؟

(تفہیم القرآن‘ ج۵‘ ص ۲۶۹)

خیرخواہ